ریلوے اُمور کی قائمہ کمیٹی کا ٹرانزٹ پولیس کو مسلح کرنے کی مخالفت، ریلوے کو 3.41 ارب روپے کا خسارہ

—پارلیمانی رپورٹر کی رپورٹ، ریلوے کو 3.41 ارب روپے کا خسارہ، ٹرانزٹ پولیس کو مسلح کرنے کی مخالفت—

اسلام آباد ۔ قائمہ کمیٹی برائے ریلوے امور کے اجلاس میں ریلوے کو 3.41 ارب روپے کا خسارہ، ٹرانزٹ پولیس کو مسلح کرنے کی مخالفت اور ٹکٹ چیکنگ کا نیا نظام متعارف کرانے کی سفارش کی گئی۔ کمیٹی کے چیئرمین سید طاہر رضوی نے کہا کہ ریلوے کے ملازمین کو اسلحہ دینا مسافروں کے لیے خطرہ ہے۔ اجلاس میں 12 نئی ٹرینوں کے آغاز پر بھی تحفظات ظاہر کیے گئے۔

(مکمل رپورٹ صفحہ 14 پر)

ریلوے کی ٹرانزٹ پولیس کو مسلح کرنے کی تجویز پر قائمہ کمیٹی میں سخت اعتراض سامنے آ گیا ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین سید طاہر رضوی کا کہنا ہے کہ ریلوے کے ملازمین کو اسلحہ دینا مسافروں کے لیے خطرہ ہے اور یہ فیصلہ واپس لیا جائے۔ اجلاس میں ریلوے کے خسارے، ٹکٹ چیکنگ کے نظام اور نئی ٹرینوں کے آغاز پر بھی تفصیلی بحث ہوئی۔

چیئرمین کمیٹی کا مؤقف ہے کہ ریلوے کے ملازمین پہلے ہی کم تنخواہوں اور خطرناک حالات میں کام کر رہے ہیں اور انہیں اسلحہ دینا مزید خطرات پیدا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانزٹ پولیس کو تربیت دی جائے اور ریلوے کے ملازمین کو اس کا حصہ نہ بنایا جائے۔ کمیٹی نے وزارت ریلوے سے اس تجویز پر تحریری جواب طلب کر لیا ہے۔

ریلوے حکام نے اجلاس میں بتایا کہ ٹرانزٹ پولیس کا قیام مسافروں کی حفاظت کے لیے کیا گیا تھا اور اس میں 180 اہلکار شامل ہیں۔ تاہم کمیٹی نے کہا کہ اگر اسلحہ دینا ضروری ہو تو پہلے ریلوے کے ملازمین کو تربیت دی جائے اور ان کی حفاظت کا مکمل انتظام کیا جائے۔ کمیٹی نے ریلوے کو ہدایت کی کہ وہ اس تجویز کا متبادل تجویز کرے۔

ٹکٹ چیکنگ کے نئے نظام پر بھی اجلاس میں سوال اٹھائے گئے۔ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ موجودہ نظام میں بدعنوانی کے امکانات زیادہ ہیں اور ریلوے کو اس سے سالانہ کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ نئے نظام میں ٹکٹ کا ریکارڈ براہ راست کمپیوٹر میں محفوظ ہوگا اور چیکنگ عملہ ہر ٹرین پر تعینات کیا جائے گا۔

کمیٹی نے ریلوے کو ہدایت کی کہ وہ 12 نئی ٹرینوں کے آغاز سے قبل ان کے روٹس، کرایوں اور سروس کے معیار کا تفصیلی جائزہ پیش کرے۔ کمیٹی کا کہنا ہے کہ عوام کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ نئی ٹرین کا کرایہ کیا ہوگا اور اس میں کون سی سہولیات دی جائیں گی۔ ریلوے حکام نے یقین دہانی کرائی کہ رپورٹ اگلے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

(مکمل رپورٹ صفحہ 14 پر)

ریلوے اُمور کی قائمہ کمیٹی کا ٹرانزٹ پولیس کو مسلح کرنے کی مخالفت، ریلوے کو 3.41 ارب روپے کا خسارہ

—پارلیمانی رپورٹر کی رپورٹ، ریلوے کو 3.41 ارب روپے کا خسارہ، ٹرانزٹ پولیس کو مسلح کرنے کی مخالفت—

اسلام آباد ۔ قائمہ کمیٹی برائے ریلوے امور کے اجلاس میں ریلوے کو 3.41 ارب روپے کا خسارہ، ٹرانزٹ پولیس کو مسلح کرنے کی مخالفت اور ٹکٹ چیکنگ کا نیا نظام متعارف کرانے کی سفارش کی گئی۔ کمیٹی کے چیئرمین سید طاہر رضوی نے کہا کہ ریلوے کے ملازمین کو اسلحہ دینا مسافروں کے لیے خطرہ ہے۔ اجلاس میں 12 نئی ٹرینوں کے آغاز پر بھی تحفظات ظاہر کیے گئے۔

(مکمل رپورٹ صفحہ 14 پر)

ریلوے کی ٹرانزٹ پولیس کو مسلح کرنے کی تجویز پر قائمہ کمیٹی میں سخت اعتراض سامنے آ گیا ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین سید طاہر رضوی کا کہنا ہے کہ ریلوے کے ملازمین کو اسلحہ دینا مسافروں کے لیے خطرہ ہے اور یہ فیصلہ واپس لیا جائے۔ اجلاس میں ریلوے کے خسارے، ٹکٹ چیکنگ کے نظام اور نئی ٹرینوں کے آغاز پر بھی تفصیلی بحث ہوئی۔

چیئرمین کمیٹی کا مؤقف ہے کہ ریلوے کے ملازمین پہلے ہی کم تنخواہوں اور خطرناک حالات میں کام کر رہے ہیں اور انہیں اسلحہ دینا مزید خطرات پیدا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانزٹ پولیس کو تربیت دی جائے اور ریلوے کے ملازمین کو اس کا حصہ نہ بنایا جائے۔ کمیٹی نے